سوال

(286) کیا اخبارات کو دستر خوان کے طور پر استعمال کرنا جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
کیا اخبارات کو دستر خوان کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے اور اگر یہ استعمال جائز نہیں تو پھر انہیں پڑھنے کے بعد کیا کیا جائے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!
اخبارات وجرائد کا دستر خوان کے طور پر استعمال جائز نہیں اور نہ انہیں لفافہ کے طور پر استعمال کرنا ہی جائز ہے اور نہ ہی کسی ایسے مقصد کے لئے استعمال کرنا جائز ہے جس سے ان کی توہین وتذلیل ہو، جب کہ یہ قرآنی آیات اور اللہ تعالی کے ذکر پر مشتمل ہوں تو پھر انہیں مناسب جگہ پر حفاظت سے رکھنا یا آگ میں جلا دینا یا پاک زمین میں دفن کر دینا واجب ہے۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص407

محدث فتویٰ